www.KitaboSunnat.com

ان کے انکار کو تول بھی سکتے ہیں، وہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں، چنانچہ جس بھی غلط بات کے لیے ان کو اقبالیات میں سے کوئی صریح یا موہوم سہارا مل جاتا ہے وہ اسے بھی صحیح اور حق مان لیتے ہیں، اس لیے حضرت علی میاں ان مقامات کا بھی علمی محاسبہ اور ایک جائزہ پیش فرما سکیں تو پوری ملت اسلامیہ پر احسان ہوگا۔ ورنہ اس کا امکان قوی ہے کہ اقبال کے نام لیواؤں کی غلط حمایت کی وجہ سے کل ان امور کو بھی حق اور دین بنا لیا جائے گا جو آج مولانا کی نگاہ میں بھی محلِ نظر ہیں۔ اور یہ وہ فریضہ ہے جس سے صرف ایک عالمِ دین ہی عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

ہمارے نزدیک اس کتاب کا مطالعہ اس لیے بھی مفید رہے گا کہ اقبالیات کی ترجمانی کے سلسلے میں ایک ذمہ دار فاضل اور متقدر عالمِ دین نے جو کچھ لکھا ہے، کافی محتاط لکھا ہے اور وہ بصیرت افروز بھی ہے۔

(۲)

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق اور علامہ اقبال — سید نذیر نیازی

صفحات — ۱۴

قیمت — درج نہیں

پیشکش — مرکزی انجمن خدام القرآن۔ لاہور

پتہ — ۱۲ ارافغانی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے مرکزی انجمن خدام القرآن، کی داغ بیل ڈالی ہے۔ یہ مقالہ اسی انجمن کی طرف سے ۱۵ دسمبر ۱۹۷۳ء کو پہلی سالانہ قرآن کانفرنس کے تیسرے اجلاس میں ٹاؤن ہال لاہور میں پڑھا گیا۔ اس میں

ایمان و تنظیم، تلاوت و ترتیل، تذکیر و تدبر، حکم و اقامت اور تبلیغ و تبیین کی تشریح کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں علامہ اقبال کے معمولات اور قرآن حکیم سے ان کی وابستگی کے نمونے بھی پیش کیے گئے ہیں —— اور بڑے دلچسپ انداز میں —— ہاں یہ یاد رہے کہ قرآن سے ان کی وابستگی ویسے نہیں تھی جیسے منکرینِ حدیث کی ہے۔ موصوف قرآن کا مطالعہ حاملِ قرآن کی سیرتِ طیبہ کے آئینے میں کیا کرتے تھے۔

انجمن خدام القرآن نے خدمتِ قرآن کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، مبارک ہے، دعا ہے کہ وہ حاملِ قرآن کی جلائی ہوئی مشعلوں کی روشنی کو سمجھنے میں سدا کامیاب رہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ